مرحومہ کے خاندان کیساتھ برابر کا شریک ہے۔قدیم فضلاء اور قارئین الحق سے مرحومہ کیلئے دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے۔

فاضل دارالعلوم حقانیہ مولانا عبدالقہارؒ کی جدائی:

دارالعلوم حقانیہ کے انتہائی مخلص‘ قدیم فاضل حضرت مولانا عبدالقہار ضلع صوابی پابینیؒ گزشتہ دنوں مختصر علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔مولانا عمر بھر دارالعلوم حقانیہ کیساتھ انتہائی مخلص رہے۔اور آخر دم تک اسکے وفاداروں میں سے تھے۔مولانا مرحوم تحصیل چندہ کے سلسلے میں بھی مادر علمی کیلئے خدمات انجام دیتے رہے۔آپکی خدمات اور اخلاص کو مادرعلمی دارالعلوم حقانیہ کبھی فراموش نہیں کرسکتا۔مرحوم کے گھر کے دیگر افراد بھی دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء ہیں۔جنازہ میں‘ نائب مہتمم حضرت مولانا انوارالحق صاحب نے شرکت کی۔قارئین سے دعاؤں کی درخواست ہے

حضرت مولانا قاضی عبدالعلامؒ کی وفات:

صوبہ سرحداور خصوصاً ضلع نوشہرہ کی نامور سیاسی و مذہبی فعال شخصیت حضرت مولانا قاضی عبدالعلامؒ گزشتہ ماہ طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔آپ نوشہرہ شہر کے جامع مسجد کے چیف خطیب بھی تھے اور معروف بزرگ حضرت مولانا قاضی عبدالسلام خلیفہ حکیم الامۃ حضرت تھانوی کے فرزند اور جانشین تھے۔عمر بھر دین کی سربلندی کے لئے کوشاں رہے۔آپ کا کا صاحبؒ کے نامور قاضی خاندان کے فعال شخصیات میں سے تھے۔دارالعلوم حقانیہ کے ساتھ عمر بھر آپ نے محبت واخلاص کا جذبہ قائم رکھا۔آپ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔حضرت مولانا مدظلہ کے صاحبزادگان و دیگر قاضی خاندان کے ساتھ ادارہ تعزیت کرتا ہے۔

فاضل دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سید نصیب علی شاہؒ کی المناک جدائی:

دارالعلوم حقانیہ کے قابل فاضل‘ نامور عالم دین‘ معروف سیاسی و فعال رہنما حضرت مولانا سید نصیب علی شاہؒ بھی گزشتہ دنوں اچانک حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث انتقال فرما گئے۔مرحوم ضلع بنوں سے قومی اسمبلی کے ممبر بھی تھے۔آپ کی اکثر تعلیم و تربیت دارالعلوم حقانیہ سے ہوئی۔اس وقت آپ ایم ایم اے کے سب سے زیادہ فعال اور محنتی نوجوان ممبر اسمبلی تھے۔آپ اسمبلی میں بھی اور اسمبلی سے باہر بھی اسلام اور دینی مدارس اور تمام دینی تحریکات میں ہر وقت پیش پیش ہوتے۔ملک میں کامیاب فقہی کانفرنسوں کی بنیاد آپ ہی نے ڈالی۔اس کے علاوہ بنوں میں المرکز الاسلامی کے نام سے دینی ادارہ آپ ہی کی کوششوں کا ثمرہ ہے۔آپ نے تھوڑے ہی عرصہ میں اپنی جدوجہد کی بدولت ملک کے مذہبی طبقوں اور سیاسی حلقوں میں اپنا ایک الگ تشخص اور مقام پیدا کرلیا تھا۔علاقہ بھر کے لئے آپ کے فلاحی کام بھی ایک مثال ہیں۔بہت کم افراد کو علم ہوگا کہ مرحوم کی ابتدائی تربیت اور تحریر و تحقیق کا ذوق پیدا کرنے میں ماہنامہ ''الحق'' کا بہت بڑا کردار ہے۔حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی خصوصی نگاہ انتخاب آپ پر پڑ گئی تھی اور آپ کے طالب علمی کے دوران بھی حضرت مولانا رمضان و شعبان کی تعطیل میں بھی اپنے ساتھ دارالعلوم میں رکھ کر ادارہ الحق